ہندوستانی سماج

بارھویں جماعت کے لیے سماجیات کی درسی کتاب

5273

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

Hindustani Samaj (Indian Society)
Text book for Class XII

ISBN 81-7450-785-X

پہلا اردو ایڈیشن
جنوری 2008 ماگھ 1929

دیگر طباعت
فروری 2014 ماگھ 1935
جولائی 2018 آشاڑھ 1940
اپریل 2019 چیتر 1941

PD 1H SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2008

قیمت: ₹ ???.00

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ،
شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے ________________
میں ________________
چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یادداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جا سکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جا سکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جا سکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جا سکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چیپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصور ہوگی اور نا قابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
شری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 **فون** 011-26562708

108,100 فِٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بینگلورو - 560085 **فون** 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 **فون** 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکاتہ - 700114 **فون** 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 **فون** 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن : محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر : شویتا اُپّل
چیف پروڈکشن آفیسر : ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر : ابیناش کُلّو
ایڈیٹر : سید پرویز احمد
پروڈکشن آفیسر : عبد النعیم

سرورق، لے آؤٹ شویتا راؤ
تصاویر ندھی وادھوا
کارٹوگرافی کارٹوگرافک ڈیزائن

پیش لفظ

قومی درسیات کا خاکہ — 2005 میں سفارش کی گئی ہے کہ بچّوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور 'تعلیم کے طفل مرکوز نظام' کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچّوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہوکر، نئی معلومات مرتّب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوّزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچوّں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوّں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور اُن سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیلا پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ مطلوبہ ایاّم کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازۂ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حدتک مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیلِ نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث ومباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ''کمیٹی برائے درسی کتاب'' کی مخلصانہ کوششوں کو شکرگزار ہے۔ کونسل سماجی علوم کی مشاورتی کمیٹی کے چیئرپرسن پروفیسر ہری واسودیون اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر یوگیندر سنگھ کی ممنون و مشکور ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکرگزار ہیں۔ ہم ان سب ہی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، ماٰخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی

سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔

ہم اس نصابی کتاب کے اردو ترجمے کی ذمے داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ نئ دہلی کے شکرگزار ہیں، خاص طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیرالحسن اور محترمہ رخشندہ جلیل کے ممنون اور شکرگزار ہیں جنھوں نے مرکز برائے جواہرلعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آؤٹ ریچ پروگرام کے ذریعے اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیے۔ کونسل اس کتاب کے اردو ترجمے کے لیے جناب ظفرالاسلام کی شکرگزار ہے۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی، تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غوروفکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

نئ دہلی
20 نومبر 2006

ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT
not to be republished

اس درسی کتاب کو کس طرح استعمال کریں

بارھویں جماعت کے لیے سماجیات کی دو درسی کتب میں سے یہ پہلی کتاب ہے۔ اس کا اصل مقصد قومی درسیات کا خاکہ 2005 کے نئے رہنما اصولوں کو عمل میں لانا ہے، ساتھ ہی این سی ای آر ٹی کے ذریعہ اپنائے گئے سماجیات کے نصابِ تعلیم کے مخصوص مقاصد کی تکمیل کے لیے کوشش کرنا شامل ہے (دیکھیے باکس 1)

باکس 1: سماجیات کے نصابِ تعلیم کے مقاصد، این سی ای آر ٹی 2005

☐ طلبا میں کلاس روم کی تدریس کو اپنے بیرونی ماحول کے ساتھ جوڑنے کی صلاحیت پیدا کرنا۔
☐ انھیں سماجیات کے بنیادی تصورات سے واقف کرانا تاکہ وہ سماجی زندگی کا مشاہدہ کرسکیں اور ان کی تشریح و توضیح کرسکیں۔
☐ انھیں سماجی عمل کی پیچیدگیوں سے واقف کرنا۔
☐ ہندوستان میں اور کافی حد تک دنیا کے اندر سماج کے اندر پائے جانے والے تنوع کا احساس پیدا کرنا۔
☐ طلبا میں عصری ہندوستانی سماج میں ہو رہی تبدیلیوں کو سمجھنے اور تجزیہ کرنے کی اہلیت کو فروغ دینا۔

’’ہندوستانی سماج‘‘ گیارھویں جماعت کی دو درسی کتابوں کی توسیع ہے اور بارھویں جماعت کے لیے سماجیات کی دوسری کتاب ’’ہندوستان میں سماجی تبدیلی اور ترقی‘‘ کی تکمیل کرتی ہے۔ اس کتاب کے بعض ابواب اور سیکشن کی این سی ای آر ٹی کے نصاب سے خصوصی مطابقت کو باکس 2 میں ظاہر کیا گیا ہے۔ یہ ایک مجوزہ مطابقت ہے؛ اساتذہ دیگر حصوں کو بھی نصاب کے مخصوص حصے سے متعلق یا مفید پا سکتے ہیں۔

باکس 2: این سی ای آر ٹی کے سماجیات کے نصاب کے ساتھ مطابقت

(نصاب کے موضوعات سے متعلق اس درسی کتاب کے ابواب اور حصوں کو ہر ایک نصابی حصے کے بعد بریکٹ میں دیا گیا ہے)

یونٹ I: ہندوستانی سماج کی ساخت

1.1 ہندوستانی سماج کا تعارف (باب 1؛ 4.1 میں استعماریت اور نئے بازاروں کا ابھرنا؛ 6.1 میں کمیونٹیاں، اقوام اور قومی ریاستیں۔
1.2 آبادیاتی ساخت (باب 2)
1.3 دیہی و شہری روابط اور اختلاف (باب 2.6؛ 4.1 میں ’ہفتہ وار قبائلی بازار پر ایک سیکشن‘)

یونٹ II: سماجی ادارے: تسلسل اور تبدیلی

2.1 خاندان اور قرابت داری (باب 3.3، 5.3)

2.2 ذات پات کا نظام (باب 3.1؛ 4.1 میں ذات پر مبنی بازار اور تجارتی نٹ ورک؛ باب 5.2)

2.3 قبائلی سماج (باب 3.2؛ 4.1 میں 'ہفتہ وار قبائلی بازار' پر سیکشن)

2.4 بازار ایک سماجی ادارے کے طور پر (باب 4)

یونٹ III: سماجی عدم مساوات اور اخراج

3.1 ذاتی تعصب، درج فہرست ذات اور دیگر پس ماندہ طبقات (باب 5.1، 5.2)

3.2 قبائلی کمیونٹیوں کو حاشیے پر ڈھکیلنا (باب 5.1، 5.2)

3.3 خواتین کی مساوات کے لیے جدو جہد (باب 5.3، 3.3)

3.4 مذہبی اقلیتوں کا تحفظ (باب 6.1، 6.3)

3.5 جداگانہ طور پر اہل لوگوں کی دیکھ بھال (باب 5.4)

یونٹ IV: تنوع میں اتحاد کی دشواریاں

4.1 فرقہ واریت، علاقائیت اور ذات پرستی کے مسائل (باب 6، باب 5.1، 5.2)

4.2 کثیر اور غیر مساوی سماج میں ریاست کا کردار (باب 6، 6.1، باب 5.1، 5.2)

4.3 ہماری مشترکہ باتیں (باب 6، 6.1، 6.4)

یونٹ V: پروجیکٹ کے کام (باب 7)

استعمال کے لیے تجاویز

جیسا کہ پہلے واضح کیا گیا ہے کہ یہ کتاب نئے قومی درسیات کے خاکے کے حقیقی جذبے کا اظہار کرتی ہے۔ اس میں بچوں پر درسی یا نصابی، خاص طور پر معلومات کے دوہرائے جانے کی شکل میں، بوجھ کو کم کیا گیا ہے۔ مزید برآں، مواد کو آج کے سماجی ماحول سے اور بچوں کی روزمرہ کی زندگی کے ساتھ جوڑنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس کے لیے درسی کتاب کے مواد اور اس کی وضع میں تبدیلیاں لازمی ہیں۔ اور بے شک اس درسی کتاب کو کلاس روم میں استعمال کرنے کے لحاظ سے تیار کیا گیا ہے۔ جب کہ ہر اسکول، ہر ٹیچر اور ہر کلاس بلاشبہ اس درسی کتاب کے استعمال کے اپنے اپنے طریقوں سے کریں گے، وہیں یہ بھی سچ ہے کہ قومی درسیات کے خاکے کے تحت اب کلاس روم میں مباحثے، سرگرمیوں اور پروجیکٹوں پر زیادہ زور دیا جائے گا اور معلومات کو رٹ کر یاد کرنے اور دہرانے کے عمل سے احتراز کیا جائے گا۔

© NCERT
not to be republished

قومی درسیات کے خاکے کی ان بنیادی خصوصیات جو سبھی مضامین پر اثر انداز ہوں گی کے علاوہ درسی کتاب سے متعلق کچھ ایسی خصوصیات مخصوص ہیں جن پر خاص توجہ دی جانے کی ضرورت ہے۔ کچھ واضح مثالیں ذات و دیگر قسم کی عدم مساوات اور اقلیتوں اور متعلقہ امور کے موضوع پر تحریر کیے گئے (ابواب 3، 5اور 6) ہیں۔ یہ اساتذہ کو اپنی کلاس کی سماجی ساخت کو ذہن میں رکھتے ہوئے ان حساس موضوعات کو کسی بھی طبقے کے طلبا کو ٹھیس پہنچائے بغیر پڑھانے کے اپنے طریقوں کو وضع کرنے کی تدبیر کرنی ہوگی۔ تاہم ساتھ ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ سماج کے غالب طبقات کے طلبا کو بھی ان امور خیالات کو جنھیں سچ مان لیا جاتا ہے اپنے فہم عامہ سے تردید کرنے اور دوبارہ غور کرنے کے لیے تحریک دی جانی چاہیے۔ کچھ انھیں اسباب کی بنا پر باب 3 میں سرگرمیوں کی تعداد کم رکھی گئی ہے۔ امید ہے کہ اساتذہ اپنی کلاس کے مخصوص صورتِ حال کو ذہن میں رکھتے ہوئے موزوں سرگرمیاں خود وضع کریں گے۔

اس استثنٰی کے علاوہ تمام متن کو سرگرمیوں کی بنیاد پر تیار کیا گیا ہے۔ سرگرمیاں اس درسی کتاب کا لازمی جزو ہیں اور، انھیں غور وخوض کے بعد اور منصوبہ بند طریقے سے مواد میں شامل کیا گیا ہے۔ اساتذہ اور طلبا ان سرگرمیوں میں مقامی صورت حال کے مطابق ردّبدل کر سکتے ہیں، لیکن براہ کرم انھیں خارج نہ کریں۔ سرگرمیاں مختلف قسم کی ہوتی ہیں۔ ایک نئے قسم کی سرگرمی کو 'مشق' کہا گیا ہے۔ یہ مخصوص متن یا متن میں دیے گئے جدول پر مبنی ہوتی ہے اور اس میں طلبا کو نہایت مخصوص سوالات کا جواب دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ انھیں واجب التعمیل سمجھا جانا چاہیے۔ ان کے علاوہ کتاب میں اضافی معلومات فراہم کرنے والے معلوماتی باکس بھی ہیں۔ جو طلبا کو سیاق وسباق سے متعلق مواد فراہم کرتے ہیں اور جو تشخیصی مواد کا جز نہیں ہے، (یعنی امتحان میں اس مواد پر طلبا سے سوال نہیں پوچھے جائیں گے)۔ یہ رنگین ہیں (یعنی خاکستری رنگ کے علاوہ، جو باکس کے لیے معیاری شیڈ ہے)۔

متن بھاری بھرکم نہ لگے اس لیے ہم نے بہت سے حوالہ جات یا اقتباسات کو شامل نہیں کیا ہے۔ ہر باب کے آخر میں حوالے اس طرح دیے گئے ہیں کہ یہ حوالوں کی عام فہرست کے برعکس کتابیات زیادہ ہے۔ تاہم جہاں مخصوص معلومات یا اقتباسات ضروری ہیں وہاں پر ہی حوالے دیے گئے ہیں۔ اگر اساتذہ کسی اضافی مطالعے یا متون کو فائدہ مند پاتے ہیں تو بے شک وہ ان کا استعمال کر سکتے ہیں۔ درسی کتاب کے آخر میں فرہنگ اصطلاحات کا ایک مجموعہ دیا گیا ہے۔ طلبا کو اس سے رجوع کرنے کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔ جن الفاظ کی توضیح کتاب کے متن میں کی گئی ہے انھیں فرہنگ اصطلاحات میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔

پروجیکٹ اور پریکٹکل کام میں بھی ایک خاص بات یہ ہے۔ یہ ایک نئی پہل ہے جس کا اندازِ قدر کے مرحلے پر خاص اثر پڑے گا۔ چوں کہ سماجیات کے لیے کل نمبروں کا کم سے کم بیس فیصد اس سیکشن کے لیے مقرر کیے گئے ہیں، اس لیے اس پر خاص توجہ دی جانی چاہیے۔ باب 7 میں کچھ تجاویز دی گئی ہیں۔ ان کے علاوہ گیارھویں جماعت کی درسی کتاب (سماجیات ایک تعارف کے باب 5) میں جن طریقوں پر بحث کی گئی ہے، ان کا اعادہ بھی کیا گیا ہے۔ پروجیکٹ کو پورا کرنے میں کافی وقت لگے گا، اس لیے یہ ضروری ہے کہ انھیں کو اس کے ابتدائی دور میں شروع کروا دیا جائے۔ باب 2 اور 3 کے بعد پروجیکٹوں پر غور کیا جائے اور طلبا کو اپنے اپنے پروجیکٹوں کے موضوعات متعین کر لینے چاہئیں۔ سبھی ابواب کو پڑھا لینے تک انتظار نہ کریں۔ کورس کے آخر میں بھی باب 7 کو دوبارہ پڑھا جا سکتا ہے۔ اس باب میں دی گئی تجاویز محض تجاویز ہیں۔ آپ دیگر مناسب موضوع پر بھی پروجیکٹ کروا سکتے ہیں لیکن ایسا کرتے

وقت باب 7 میں دیے گئے تحقیقی نظام اور تحقیقی کام سے متعلق، عملی اور نظریاتی مسائل کا ضرور خیال رہے۔

بارھویں جماعت کے لیے نئے قومی درسیات کے خاکے کے متعلقات کو زیرِ غور لانے کی این سی ای آر ٹی کی یہ پہلی کوشش ہے۔ ہمیں اندازہ ہے کہ اس درسی کتاب کو مزید بہتر بنایا جا سکتا ہے اور آنے والے سال میں ہمیں پورا یقین ہے کہ اساتذہ اور طلبا اپنی بہت سی تجاویز اور تبصروں کے ذریعے اس کتاب کو بہتر بنانے میں ہماری مدد کریں گے۔ ہمیں براہ کرم درج ذیل پتے پر لکھیں:

ہیڈ
ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسز اینڈ ہیومینٹیز، این سی ای آر ٹی،
شری اربندو مارگ، نئی دہلی 110016

یا آپ ncertsociologytexts@gmail.com پر ای میل کے ذریعہ بھی رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔ ہم آپ کے جوابات، تنقیدی تبصرات ہی نہیں بلکہ کتاب کی وضع اور ترتیب وغیرہ کے لیے بھی تجاویز کا انتظار کریں گے۔ ہم وعدہ کرتے ہیں سبھی مفید تجاویز کی اس درسی کتاب کی اگلی اشاعت میں پذیرائی کی جائے گی۔

کمیٹی برائے درسی کتب

چیئر پرسن، مشاورتی کمیٹی برائے سماجی علوم کی درسی کتب (اعلیٰ ثانوی سطح)

ہری واسودیون، پروفیسر، شعبۂ تاریخ، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتہ

خصوصی صلاح کار

یوگیندر سنگھ، پروفیسر ایمریٹس سینٹر فار دی اسٹڈی آف سوشل سسٹمس، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئ دہلی

صلاح کار

ستیش دیش پانڈے، پروفیسر، شعبۂ سماجیات، دہلی یونیورسٹی، دہلی

میتر یہ چودھری، پروفیسر، سینٹر فار دی اسٹڈی آف سوشل سسٹمس، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئ دہلی

اراکین

امیتا باوِسکر، ایسو سی ایٹ پروفیسر، انسٹی ٹیوٹ آف اکنامک گروتھ، دہلی

انجن گھوش، فیلو، سینٹر فار اسٹڈیز ان سوشل سائنسز، کولکاتہ

کرول اپادھیائے، فیلو، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ایڈوانسڈ اسٹڈیز، بنگلور

خامیامبم اندرا، اسسٹنٹ پروفیسر، نارتھ ایسٹ ریجنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، شیلانگ

کشال دیب، ایسو سی ایٹ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ہیومینٹیز اینڈ سوشل سائنس، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی، ممبئ

منجو بھٹ، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسیز اینڈ ہیومینٹیز، این سی ای آر ٹی، نئ دہلی

تاسونگ نیومی، اسسٹنٹ پروفیسر، نارتھ ایسٹرن، ریجنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، شیلانگ

ممبر کوآرڈی نیٹر

ساریکا چندرونشی ساجو، اسسٹنٹ پروفیسر، آر آئی ای، بھوپال

اظہار تشکر

اس درسی کتاب کی تیاری میں جو چیلنج پیش آئے ان کو پورا کرنے میں کئی لوگوں کا تعاون حاصل رہا ہے، جس کے لیے ہم ان کے شکر گزار ہیں۔ سب سے پہلے ان سبھی رفیق کاروں کے ممنون ہیں جنھوں نے اپنی دیگر مصروفیات سے وقت نکال کر اس کام کو پورا کرنے میں اپنا پورا تعاون دیا۔ درسی کتاب کے مواد میں نمایاں اشتراک کے لیے ایڈیٹوریل ٹیم کے ممبران ایتا باوسکر، کشل دیب، انجن گھوش اور کرول اپادھائے کے ہم شکر گزار ہیں۔ ہم پروفیسر نندنی سندر، شعبہ سماجیات، دہلی یونیورسٹی؛ نتیہ رام کرشن، ایڈوکیٹ، نئی دہلی؛ محترمہ لتا گووند، لکھنو؛ محترمہ سیما بنرجی، لکشمن پبلک اسکول، نئی دہلی اور جناب دیو پاٹھک، بلیوبیل انٹرنیشنل اسکول، نئی دہلی کا بھی ان کے تعاون اور تجاویز کے لیے شکر گزار ہیں۔

ہم شویتا راؤ کے خاص طور پر ممنون ہیں جنھوں نے بہت ہی کم وقت میں اس کتاب کی ڈیزائن اور مختلف ذرائع سے کچھ فوٹوگراف حاصل کرنے کا چیلنج قبول کیا۔ ان کا تعاون ہر صفحہ پر صاف دکھائی دیتا ہے۔ کونسل خصوصی صلاح کار پروفیسر یوگیندر سنگھ کی شکر گزار ہے جنھوں نے آگے بڑھنے میں ضروری اعتماد پیدا کیا انھوں نے اور پروفیسر کرشن کمار، ڈائرکٹر، این سی ای آر ٹی نے وہ ''ابھے ہست'' فراہم کیا جس سے ہماری اجتماعی کوششوں کو سمت ملی۔ پروفیسر سویتا سنہا، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسز اینڈ ہیومینٹیز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی نے ہر لمحے ہر طرح کا تعاون فراہم کیا۔ ڈاکٹر شویتا اپل، چیف ایڈیٹر، این سی ای آر ٹی نے ہمارے کام کو آسان تو بنایا ہی، ساتھ ہی انھوں نے ہمیں ایسے اعلا مقاصد متعین کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کی جو شاید ہم خود طے نہیں کر پاتے ہم ان سب کے بے حد ممنون ہیں۔

آخر میں، ان سبھی اداروں اور افراد کے شکر گزار ہیں جنھوں نے ہمیں اپنے مواد کا استعمال کرنے کی اجازت دی۔ ڈاکٹر سی۔ پی۔ چندر شیکھر، ڈاکٹر رام چندر گوہا اور جناب بشارت پیر کا ہم شکریہ ادا کرتے ہیں کہ بالترتیب فرنٹ لائین، دی ٹائمس آف انڈیا اور تہلکہ جن کی تحریروں کو ہم نے استعمال کیا ہے، این سی ای آر ٹی کے آر۔ کے۔ لکشمن کے خاص طور پر شکر گزار ہیں جنھوں نے اپنے کارٹونوں کا اس درسی کتاب میں استعمال کرنے کی اجازت دی۔ کونسل ڈاکٹر مالویکا کارلیکر کا بھی شکریہ ادا کرتی ہے جنھوں نے آکسفورڈ یونیورسٹی پریس، نئی دہلی کے ذریعہ مطبوعہ اپنی کتاب Visualizing Indian Woman 1875-1947 سے فوٹوگراف کے استعمال کے لیے ہمیں اجازت دی۔ کچھ فوٹوگراف راجستھان ٹورزم ڈپارٹمنٹ، حکومت کے ذریعہ شائع کیے گئے مواد سے، انڈیا ٹوڈے، آوٹ لک اور فرنٹ لائن سے لیے گئے تھے۔ کونسل ان مواد کے مصنفین، کاپی رائٹ کے حاملین اور ناشرین کی شکر گزار ہے۔ کونسل، پریس انفارمیشن بیورو، وزارت اطلاعات ونشریات دہلی کی بھی شکر گزار ہے جنھوں نے اپنی فوٹو لائبریری میں دستیاب فوٹوگراف کے استعمال کی اجازت دی۔ ایک کولاز سینٹ میری اسکول، نئی دہلی کی چھٹی کلاس کی طالبہ مہما چوپڑا نے تیار کیا تھا جس کے لیے کونسل ان کی شکر گزار ہے۔ کچھ فوٹوگراف ہم رکش ٹرسٹ، نئی دہلی، محترمہ آرتی ناگ راج، نئی دہلی، جناب وائی۔ کے۔ گپتا اور جناب آر۔ سی داس سنٹرل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل ٹکنالوجی، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی کے ذریعہ فراہم کیے گئے تھے۔ کونسل ان سبھی کے اشتراک کے لیے شکر گزار ہے۔

فہرست

پیش لفظ iii

اس درسی کتاب کو کیسے استعمال کریں v

باب 1
ہندوستانی سماج کا تعارف 1-8

باب 2
ہندوستانی سماج کی آبادیاتی ساخت 9-40

باب 3
سماجی ادارے: تسلسل اور تبدیلی 41-62

باب 4
بازار ایک سماجی ادارے کی حیثیت سے 63-82

باب 5
سماجی عدم مساوات اور اخراج کی شکلیں 83-116

باب 6
ثقافتی تنوع کے چیلنج 117-146

باب 7
پروجیکٹ کام کے لیے تجاویز 147-159

فرہنگِ اصطلاحات 160-169

بھارت کا آئین

تمہید

ہَم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بَھارَت کو ایک مقتَدر، سمَاج وَادی، غیرَ مَذہَبی عَوامی جَمہُوریَہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''مقتدر عوامی جمہوریہ'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

2۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''قوم کے اتحاد'' کی جگہ (3-1-1977 سے)